Date:

اسلام کیا ہے؟

لفظ اسلام سے مراد امن اور سلامتی ہے۔ اس کا مطلب ہے عمودی ایک خدا کو ماننا اور اس کی مخلوقات کے ساتھ امن و آشتی سے پیش آنا۔ عمودی سطح پر (خدا اور انسان کے درمیان تعلق) اسلام سے مراد احکامات الہی کے سامنے سر تسلیم خم کرنا ہے اور افقی سطح پر (انسان کا انسانوں کے ساتھ تعلق) اس کا مطلب امن ہے۔ اللہ تعالیٰ کی سچی محبت اور اطاعت ہی اس کی مخلوقات کے درمیان امن اور ہم آہنگی کی ضمانت ہے۔

اس کا حقیقی مفہوم اس کی مخلوقات کے ساتھ ایثار، ہمدردی اور شفقت سے پیش آنا ہے۔ اللہ کے ننانوے نام اسماء الحسنیٰ میں سے ایک نام **السلام** بھی ہے جس کا مطلب ہے کہ اللہ کی ذات ہر قسم کے امن و سلامتی کا ذریعہ و منبع ہے۔

قرآن مجید کی پہلی آیت **بسم اللہ الرحمن الرحیم** محبت، ہمدردی اور رحمدلی کی علامت ہے۔ جس طرح قرآن مجید میں اس سورۃ کو **114** مرتبہ دہرایا گیا ہے اسی طرح محبت اور رحمدلی کے مفہوم کا بھی اعادہ کیا گیا ہے۔

لفظی معنی (اسلام کا):

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے جو کہ لفظ **"سلم"** سے نکلا ہے جس کا معنی ہے سر تسلیم خم کر لینا۔ اطاعت کرنا۔ برداشت کرنا اور اپنی مرضی کو قربان کر دینا۔ لہٰذا اس کا مطلب اپنی مرضی کو اللہ کی مرضی کے تابع کرنا ہے۔

CamScanner

ب۔ اسلام شریعت کے مطابق:

اپنی مرضی اور رضا مندی سے امن میں داخل ہو جانا اسلام کہلاتا ہے

> "قرآن مجید میں اسلام **سبل السلام** قرار دیا گیا ہے جس کا مطلب امن کی راہیں ہے"

(المائدہ: 16)

قرآن کے مطابق

> "مثالی معاشرہ دارالسلام ہے جس کا مطلب امن والی جگہ ہے"

(سورہ یونس: 25)

حضور اکرم ﷺ نے مختصراً اس کی وضاحت فرمائی کہ:

> "اللہ تعالیٰ نے نرمی (رفق) میں کام کرنے کی جو صلاحیت رکھی ہے وہ سختی (انف) میں نہیں رکھی"

(الحدیث)

یہ حدیث اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ جارحانہ اور پرتشدد جنگیں اللہ کی مرضی کے خلاف ہیں امن کا قیام لازمی ہے اور جنگ آخری حربہ ہونا چاہیے۔ اسلام نے مجرموں کے لئے مختلف سزائیں تجویز کیں جس کا مقصد بہتر اور اصلاح ہے۔

Date:

آپ ﷺ نے فرمایا:

اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے۔
۱۔ اللہ اور اس کے رسول کی گواہی دینا
۲۔ ارکان اسلام کو قائم کرنا اور عمل کرنا

(حدیث جبریل)

ڈاکٹر حمید اللہ اپنی کتاب Introduction to Islam میں لکھتے ہیں کہ:

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوا"

مولانا صلاح الدین اپنی ایک کتاب **اسلام ایک نظر** میں لکھتے ہیں کہ:

"اسلام عقائد اور عبادات کے مجموعے کا نام ہے"

اسلام ایک محدود جغرافیائی حدود اور لسانی گروہ کے لیے نہیں آیا بلکہ پوری انسانیت کے لیے آیا ہے۔

Date:

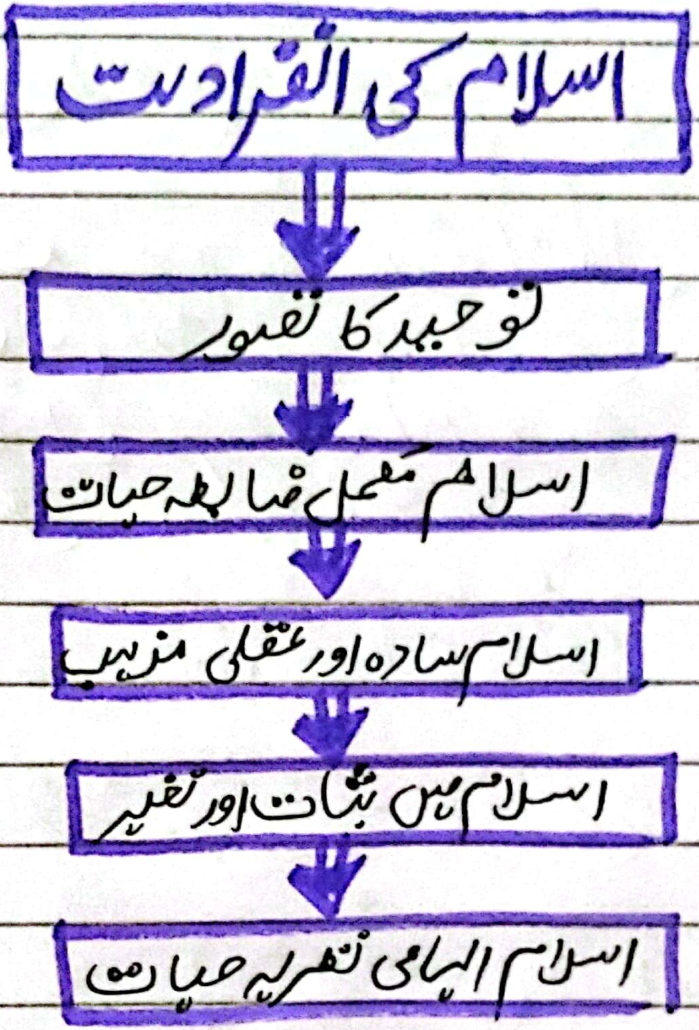
اسلام کی انفرادیت
توحید کا تصور
اسلام مکمل ضابطہ حیات
اسلام سادہ اور عقلی مذہب
اسلام میں ثبات اور تغیر
اسلام الہامی نظریہ حیات

Date:

اسلام کی نمایاں خصوصیات

۱۔ توحید کا منفرد تصور:

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے۔ علامہ شبلی نعمانی اپنی کتاب **سیرت النبی** میں لکھتے ہیں کہ

> "اسلام ایک قلعے کی مانند ہے اور توحید اس میں داخل ہونے کا راستہ ہے۔"
> **(الحدیث)**

جیسا کہ قرآنِ پاک میں اللہ فرماتا ہے۔

> "کہہ دیجیے کہ تمہارا رب ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے نہ کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ کسی کا ہے اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے"
> **(سورہ اخلاص: ۱۔۵)**

۲۔ مکمل ضابطہ حیات:

اسلام کی سب سے نمایاں اور امتیازی خصوصیت یہ ہے کہ یہ زندگی کا نہایت منظم ضابطہ ہے حیاتِ انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی، اسلام کی ہدایات سے محروم نہیں

Date:

اسلام انفرادی زندگی جیسے ایک بچے کی پیدائش سے لے کر اس کے مرنے تک کے تمام مراحل کو کیسے طے کرنا ہے ہر طرح سے راہ نمائی فرماتا ہے جیسے پیدائش پر عقیقہ وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے پھر اسلام اولاد کے مطابق پرورش کی جاتی ہے ماں کی گود بچے کی پہلی درس گاہ ہے پھر تعلیم کا اہتمام کیا جاتا ہے۔
رسول پاک ﷺ کا فرمان ہے:

> "تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"
>
> **(الحدیث)**

پھر ذریعہ معاش کے حرام اور حلال طریقوں پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ اپنا رزق رسول ﷺ کے نقش قدم پر چل کے کماؤ جیسے وہ حلال اور ایمان داری سے تجارت کرتے تھے۔ اس کے علاوہ خاندان جیسے میاں بیوی کے بارے میں بھی راہنمائی ملتی ہے۔

> "تم میں سے بہترین مرد وہ ہے جو اپنی بیوی کے ساتھ اچھا ہے"
>
> **(الحدیث)**

لہٰذا اسلام اسلام ہر طرح سے روشنی دکھانے والا اور راہ نمائی کرنے والا دین ہے۔

سادہ اور عقلی مذہب:

اسلام میں پیچیدگیوں کا سرے سے کوئی وجود نہیں ہے۔ اسلام کی تعلیمات سادہ اور عملی ہیں۔

Date:

اصل تو عہدِ رسالت ﷺ آفرینت اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ اسلام میں پیشہ ور پادریوں کا کوئی گروہ نہیں ہے۔ اس کی رسوم اور عبادات اس قدر سادہ اور قابلِ فہم ہیں کہ انہیں ہر شخص سرانجام دے سکتا ہے۔ خدا اور بندے کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں ہر شخص خدا اور اس کی کتاب سے براہِ راست استفادہ کر سکتا ہے۔ اور جان سکتا ہے کہ اللہ نے اس سے کن باتوں کا مطالبہ کیا ہے۔ اور اسلام اندھی بہری اطاعت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ مسلمانوں سے کہا گیا ہے کہ دعا کریں:

"ربی زدنی علما"

"اے اللہ میرے علم میں اضافہ فرما"

قرآن پاک میں کہا گیا ہے کہ:

~~(بے شک سب جانوروں میں سے بدتر وہی ہوں گے جو نہیں)~~

"بے شک سب جانوروں سے بدتر اللہ کے نزدیک وہی ہیں جو بہرے گونگے ہیں اور نہیں سمجھتے"

(سورہ انفال: 22)

Date:

اسلام میں ثبات اور تغیر:

قرآن و سنت کے دیے ہوئے اصول ابدی ہیں، پوری انسانیت بھی متفقہ طور پر ان میں کوئی تبدیلی کرنا چاہے تو نہیں کر سکتی اس لیے کہ یہ ہدایت خالق کی طرف سے ہے۔

لا تبدیل لکلمت اللہ۔

ترجمہ: اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی

(یونس: 64)

یہی وجہ ہے کہ اسلامی نظریہ حیات ابدی صداقت کا حامل ہے اور اس میں کسی تبدیلی کی ضرورت نہیں تاہم ضروریات کو پورا کرنے کے لیے اجتہاد کا راستہ موجود ہے۔ جس کی اسلام نے بے حد حوصلہ افزائی کی ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ معاشرت، معیشت اور سیاست بھی بنیادی اصول اور سیاسی ادارے قائم کرنے کے بعد شریعت مسلمانوں کو آزاد چھوڑ دیتی ہے کہ پیش آنے والے مسائل کو اسلام کی مجموعی ہدایت کی روشنی میں اپنے اجتہاد سے طے کر لیں۔ اور قرآن فرماتا ہے کہ:

ولن تجد لسنت اللہ تبدیلا

ترجمہ: تم خدا کی سنت میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

(الاحزاب: 62)

تنقیدی جائزہ:

جارج برنارڈ شاہ اپنی کتاب حقیقی اسلام میں کہتے ہیں کہ:

"میں نے محمدؐ کے مذہب کو اس کی حیران کن قوت کی وجہ سے ہمیشہ عزت و تکریم سے دیکھا ہے۔ یہ واحد مذہب ہے جو وجود کی تبدیلی کے مرحلوں کے مطابق گنجائش رکھتا ہے جو ہر زمانے کے لوگوں کو اپنی طرف دعوت دیتا ہے۔ میری نظر میں اس حیران کن عقیدے کے علاوہ کوئی عقیدہ نہیں جو قابل فہم ہو اور عیسائی عقیدے کے خلاف اسے بنی نوع انسان کا نجات دہندہ کہنا چاہیے۔"